سو احادیث

صحیح بخاری سے انتخاب

eBook

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”اللہ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے
اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے...“۔

[صحیح البخاری:71]

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

ISBN 978-969-690-028-3
04010142

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

سو احادیث

صحیح بخاری سے انتخاب

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کتاب ــــــــــــــــ سو احادیث

ناشر ــــــــــــــــ الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ــــــــــــــــ اول

تعداد ــــــــــــــــ 5000

ISBN ــــــــــــــــ 978-969-690-028-3

تاریخ اشاعت ــــــــــــــــ اگست 2019ء، ذوالحجہ 1440ھ

قیمت ــــــــــــــــ

ملنے کے پتے

پاکستان

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan

فون: +92-51-4866125-9 +92-51-4866150-1, +92-51-4866130-1

www.alhudapublications.org

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.

فون: +44-79-1312-1096 +44-20-8599-5277

alhudauk.info@gmail.com

alhudaproducts.uk@gmail.com

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد للّٰہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی رسولہ الکریم اما بعد!

ایک مسلمان کو اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے لیے جہاں قرآن مجید کا علم حاصل کرنا ضروری ہے وہاں احادیثِ رسول ﷺ کا علم حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔

احادیثِ رسول ﷺ کو یاد کرنے اور اس کو آگے پہنچانے والے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے خوش خبری سنائی ہے۔

''اللہ اس آدمی کو تر و تازہ رکھے جس نے ہم سے حدیث سنی اور اسے (جوں کا توں) آگے پہنچا دیا (کیونکہ) اکثر وہ لوگ جن کو حدیث پہنچائی گئی ہو، وہ سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں''۔ [سنن ابن ماجہ:232]

عوام الناس کی آسانی اور رسول اللہ ﷺ کی اس خوش خبری کا مستحق بننے کے لیے زیرِ نظر کتابچے میں صحیح بخاری سے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق احکام و مسائل پر مبنی احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔صحیح بخاری قرآن مجید کے بعد صحیح ترین کتاب ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان احادیث کو یاد کرنے، سمجھنے، عمل کرنے اور آگے پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

الھدیٰ شعبہ تحقیق

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سو احادیث

نیت کی اہمیت

عَنْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنبَرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: **اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى...**

[کتاب بدء الوحی:1]

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ”بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور بے شک ہر انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی...“۔

اسلام کی بنیادیں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِیْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.** [کتاب الایمان:8]

ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے: گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا“۔

توحید

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ**، وَقُلْتُ اَنَا: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ. [کتاب الجنائز:1238]

عبداللہؓ (بن مسعود) سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اس حال میں فوت ہوا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو وہ آگ میں داخل ہوگا''، اور میں (راوی) کہتا ہوں: جو شخص اس حال میں فوت ہوا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

ہلاک کرنے والے گناہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **اِجْتَنِبُوا الْمُوْبِقَاتِ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ.** [كتاب الطب:5764]

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تباہ کردینے والی چیزوں سے بچو: اللہ کے ساتھ شرک اور جادو''۔

نبی کریم ﷺ کی اطاعت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ،...** [كتاب الأحكام:7137]

ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی تو یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً اس نے اللہ کی نافرمانی کی...''۔

نبی کریم ﷺ سے محبت

عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ.** [كتاب الايمان:15]

انسؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میں اس کو اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں''۔

نماز

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِیَّ ﷺ اَیُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ؟ قَالَ: **الصَّلَاۃُ عَلٰی وَقْتِھَا** ، قَالَ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: **بِرُّ الْوَالِدَیْنِ**، قَالَ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: **الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ**... [کتاب مواقیت الصلاۃ:527]

عبداللہؓ روایت کرتے ہیں، میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: اللہ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا''، انہوں نے کہا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''والدین سے حسن سلوک''، انہوں نے کہا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی راہ میں جہاد کرنا''....

باجماعت نماز

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: **صَلَاۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلَاۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً**. [کتاب الاذان:645]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''باجماعت نماز اکیلے شخص کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے''۔

عصر کی نماز

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: **اَلَّذِیْ تَفُوْتُہٗ صَلَاۃُ الْعَصْرِ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَہٗ وَمَالَہٗ**. [کتاب مواقیت الصلاۃ:552]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے تو گویا اس کے اہل و عیال اور اس کا مال لوٹ لیا گیا''۔

نماز بھولنے کا کفارہ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: **مَنْ نَسِيَ صَلاَةً فَلْيُصَلِّ اِذَا ذَكَرَ، لَا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا ذٰلِکَ...** [كتاب مواقيت الصلاة:597]

انسؓ بن مالک نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص نماز بھول جائے تو اسے چاہیے کہ وہ یاد آتے ہی پڑھ لے، اس (نماز) کا اس کے علاوہ کوئی کفارہ نہیں ہے''...۔

نماز میں شیطان کا اچکنا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِی الصَّلَاةِ فَقَالَ: **هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ.** [كتاب الاذان:751]

عائشہؓ روایت کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے دوران ادھر ادھر دیکھنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ تو (خشوع کو) اچک لینا ہے جو شیطان بندے کی نماز میں سے اچک لیتا ہے''۔

زکوٰۃ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَيُقِيْمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِکَ عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ**

وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ وَحِسَابُھُمْ عَلَى اللّٰهِ. [کتاب الایمان:25]

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ جاری رکھوں یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں اور بے شک محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو جب وہ یہ کرنے لگیں تو انہوں نے اپنے جان و مال کو مجھ سے بچالیا سوائے اسلام کے حق کے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے“۔

صدقہ کو حقیر نہ سمجھنا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **یَانِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَۃٌ لِجَارَتِھَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاۃٍ.** [کتاب الھبۃ وفضلھا والتحریض علیھا:2566]

ابو ہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے مسلمان عورتو! کوئی پڑوسن اپنی دوسری پڑوسن (کو دینے) کے لیے بکری کا کھر ہی ہو تو حقیر خیال نہ کرے“۔

گن گن کر خرچ کرنا

عَنْ اَسْمَاءَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: **اَنْفِقِیْ وَلَا تُحْصِیْ فَیُحْصِیَ اللّٰہُ عَلَیْکِ وَلَا تُوْعِیْ فَیُوْعِیَ اللّٰہُ عَلَیْکِ.** [کتاب الھبۃ و فضلھا و التحریض علیھا:2591]

اسماءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خرچ کرو اور گن گن کر نہ رکھو کہ پھر اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا اور جوڑ کے نہ رکھو تا کہ تم سے بھی اللہ (اپنی نعمتوں کو) نہ چھپائے“۔

عورت کا خرچ کرنے پر اجر

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **اِذَا اَطْعَمَتِ الْمَرْاَۃُ مِنْ بَیْتِ زَوْجِھَا غَیْرَ مُفْسِدَۃٍ لَھَا اَجْرُھَا، وَلَهُ مِثْلُهُ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ذٰلِکَ لَهُ، بِمَا اکْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا اَنْفَقَتْ.[کتاب الزکاۃ:1440]

عائشہ روایت کرتی ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’جب عورت اپنے شوہر کے گھر سے بغیر فساد کے کھانا کھلائے تو اس کے لیے اس کا اجر ہے۔اس (شوہر) کے لیے بھی اتنا ہی (اجر) ہے اور خزانچی (خادم) کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہے۔اس (مرد) کے لیے کمانے اور اس (عورت) کے لیے خرچ کرنے کی وجہ سے (اجر) ہے‘‘۔

صدقہ

عَنْ عَدِیِّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ: **اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ**.[کتاب الزکاۃ:1417]

عدی بن حاتمؓ روایت کرتے ہیں، میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ’’(جہنم کی) آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہی ہو‘‘۔

امانت دار خزانچی کی فضیلت

عَنْ اَبِی مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **اَلْخَازِنُ الْاَمِیْنُ الَّذِیْ یُؤَدِّیْ مَا اُمِرَ بِهِ طَیِّبٌ نَفْسُهُ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقِیْنَ**.

[کتاب الاجارۃ:2260]

ابوموسی اشعریؓ روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’امانت دار خزانچی جو حکم کے مطابق خوش دلی سے (ٹھیک ٹھیک) ادائیگی کرتا ہے وہ صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے‘‘۔

گھر والوں پر خرچ کرنے کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اِذَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰی اَهْلِهِ یَحْتَسِبُهَا**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ. [كتاب الايمان:55]

ابومسعودؓ روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی آدمی اپنے گھر والوں پر کچھ خرچ کرتا ہے اور اس پر ثواب کی نیت رکھتا ہے تو وہ (خرچ کرنا) بھی اس کے لیے صدقہ ہے''۔

بہترین صدقہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **خَیْرُ الصَّدَقَةِ مَا کَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًی وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ**. [صحیح البخاری، کتاب النفقات:5356]

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین صدقہ وہ ہے جسے دینے پر آدمی مال دار ہی رہے اور خرچ کرنے کی ابتدا ان سے کرو جو تمہارے زیر کفالت ہیں''۔

حج کا اجر

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ: **مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ**. [کتاب الحج:1521]

ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں، میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: ''جو اللہ کے لیے حج کرے، پھر نہ کوئی جنسی گفتگو کرے اور نہ کوئی گناہ کرے تو وہ ایسے (گناہوں سے پاک) واپس ہوگا جیسے اسے آج ہی اس کی ماں نے جنم دیا ہو''۔

مقبول حج

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ: اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: **اِیْمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ**، قِیْلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: **اَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ**، قِیْلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: **حَجٌّ مَبْرُوْرٌ**. [کتاب الایمان:26]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا''۔ کہا گیا پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی راہ میں جہاد کرنا''۔ کہا گیا پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مقبول حج''۔

رمضان میں روزے رکھنا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.** [کتاب الایمان:38]

ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے''۔

سحری

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِی السُّحُوْرِ بَرَكَةً.** [صحیح البخاری، کتاب الصوم:1923]

انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے''۔

رمضان میں قیام

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.** [کتاب الایمان:37]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص رمضان میں ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے (رات کے وقت) قیام کرے گا تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

روزے میں جھوٹ سے بچنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ، فَلَیْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ.**
[کتاب الصوم:1903]

ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا (روزے رکھ کر بھی) نہ چھوڑے تو اللہ کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا اور اپنا پینا چھوڑ دے“۔

دین کی سمجھ

عَنْ مُعَاوِیَةَ یَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ.** [کتاب فرض الخمس:3116]

معاویہؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے“۔

اللہ کے راستے میں نکلنا

عَنْ عَبَایَةَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ: اَدْرَکَنِیْ اَبُوْ عَبْسٍ وَاَنَا اَذْهَبُ اِلَی الْجُمُعَةِ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ: **مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَی النَّارِ.** [صحیح البخاری، کتاب الجمعة:907]

عبایہ بن رفاعہؒ روایت کرتے ہیں کہ میں جمعہ کے لیے جا رہا تھا کہ ابوعبسؓ (عبدالرحمٰن بن جبر) نے مجھے پا لیا، تو انہوں نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ”جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ اسے آگ پر حرام کر دے گا“۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

علم کو پھیلانا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً وَحَدِّثُوْا عَنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ وَلَا حَرَجَ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ.** [كتاب أحاديث الأنبياء:3461]

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میری طرف سے (لوگوں کو احکام الٰہی) پہنچادو اگرچہ ایک آیت ہی ہو، بنی اسرائیل سے روایت کرو (اس میں) کوئی حرج نہیں اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنالے''۔

قرآن پڑھنا اور پڑھانا

عَنْ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **خَیْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ.** [كتاب فضائل القرآن:5027]

عثمان رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے''۔

قرآن کو خوش الحانی سے پڑھنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ.**
[كتاب التوحيد:7527]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص خوش الحانی سے قرآن نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قابل رشک لوگ

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: **لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَتْلُوْهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ.** [كتاب التوحيد: 7529]

سالمؒ اپنے والد سے، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ’’رشک (کے قابل تو) دو ہی کے بارے میں ہے: (ایک) وہ جسے اللہ نے قرآن دیا تو وہ رات کی گھڑیوں اور دن کی گھڑیوں میں اس کی تلاوت کرتا رہتا ہے اور (دوسرا) وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا اور وہ رات کی گھڑیوں اور دن کی گھڑیوں میں اسے خرچ کرتا ہے‘‘۔

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات کی فضیلت

عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **اَلْاٰيَتَانِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، مَنْ قَرَاَهُمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ.** [كتاب المغازى:4008]

ابومسعود بدریؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو کوئی سورہ بقرۃ کی آخری دو آیات رات کو پڑھے وہ اس کو کافی ہو جاتی ہیں‘‘۔

حامل قرآن کو مقدم رکھنا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ ثُمَّ يَقُوْلُ: **اَيُّهُمْ اَكْثَرُ اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ؟** فَاِذَا اُشِيْرَ لَهُ اِلٰى اَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ، فَقَالَ: **اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاءِ يَوْمَ**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْقِيَامَةِ. فَامَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُغَسِّلْهُمْ. [كتاب الجنائز:1353]

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ شہدائے احد میں سے دو دو آدمیوں کو جمع کرتے، پھر فرماتے: ''ان میں سے کس کو قرآن زیادہ یاد ہے''؟ جب ان میں سے کسی ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو اسے لحد میں آگے رکھتے پھر فرمایا: ''میں قیامت کے دن ان لوگوں پر گواہ ہوں گا''۔ پھر انہیں خون سمیت دفن کرنے کا حکم دیا اور انہیں غسل بھی نہیں دیا گیا۔

قرآن کو یاد رکھنا

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **تَعَاهَدُوا الْقُرْاٰنَ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنَ الْاِبِلِ فِیْ عُقُلِهَا.** [كتاب فضائل القرآن:5033]

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن بار بار پڑھتے رہو، مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یہ (قرآن) اونٹ کا اپنی رسی تڑوا کر بھاگ جانے سے زیادہ تیزی سے نکل جاتا ہے''۔

قرآن کا بھول جانا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **بِئْسَ مَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ يَقُوْلَ: نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، بَلْ نُسِّیَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ.** [كتاب فضائل القران:5032]

عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''کسی کا یہ کہنا کتنا برا ہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ وہ بھلا دیا گیا ہے۔ تم قرآن پڑھتے رہا کرو کیونکہ یہ (قرآن) انسانوں کے دلوں سے نکل جانے میں اونٹ (کے بھاگ جانے) سے بھی بڑھ کر ہے''۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن کو چھوڑنے کی سزا

حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِی الرُّؤْیَا قَالَ: **اَمَّا الَّذِی یُثْلَغُ رَاْسُہُ بِالْحَجَرِ فَاِنَّہُ یَاْخُذُ الْقُرْاٰنَ فَیَرْفُضُہُ وَیَنَامُ عَنِ الصَّلَاۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ.** [کتاب الجمعة:1143]

سمرہ بن جندبؓ نبی کریم ﷺ سے ایک خواب کے بارے میں روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ’’بے شک وہ شخص جس کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا، وہ ہے جس نے قرآن لیا پھر اسے چھوڑ دیا اور وہ فرض نماز کے وقت سویا رہتا تھا‘‘۔

نبی کریم ﷺ پر جھوٹ باندھنا

عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ: **مَنْ یَقُلْ عَلَیَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَہُ مِنَ النَّارِ.** [کتاب العلم:109]

سلمہ بن اکوعؓ روایت کرتے ہیں، میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: ’’جو شخص مجھ پر وہ کہے جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنالے‘‘۔

بدعات

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: **مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ھٰذَا مَا لَیْسَ فِیْہِ فَھُوَ رَدٌّ.** [کتاب الصلح:2697]

عائشہؓ روایت کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جس نے ہمارے اس کام (دین) میں کوئی نئی بات نکالی، جو اس میں نہیں تھی تو وہ (بات) مردود ہو گی‘‘۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

علم کا اٹھالیا جانا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِی قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ:
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ . . . [كتاب العلم:100]

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ”بے شک اللہ علم اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے بندوں (کے سینوں) سے کھینچ لے بلکہ وہ علم کو علما کی وفات کے ذریعے سے اٹھائے گا...“۔

قیامت کی علامات

عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا.** [كتاب العلم:80]

انسؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک علامات قیامت میں سے ہے کہ (دینی) علم اٹھالیا جائے گا، جہالت پھیل جائے گی، شراب پی جائے گی اور زنا عام ہو جائے گا“۔

ذکر

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **مَثَلُ الَّذِیْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.** [كتاب الدعوات:6407]

ابو موسیٰؓ روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ جیسے ہے“۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دومحبوب کلمات

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **کَلِمَتَانِ حَبِیْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمٰنِ، خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ، ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ**. [کتاب التوحید:7563]

ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''دو کلمے رحمان کو بہت محبوب ہیں زبان پر بہت ہلکے (لیکن قیامت کے دن) ترازو میں بہت بھاری ہوں گے: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ. (اللہ اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے، اللہ پاک ہے جو بہت عظمت والا ہے)''۔

اللہ کے نام

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: **اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَۃً وَ تِسْعِیْنَ اسْمًا، مِائَۃً اِلَّا وَاحِدًا، مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ**. [کتاب التوحید:7392]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ کے ننانوے نام ہیں، ایک کم سو، جو شخص ان سب کو محفوظ رکھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا''۔

پورے یقین کے ساتھ دعا کرنا

عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: **اِذَا دَعَوْتُمُ اللّٰہَ فَاعْزِمُوْا فِی الدُّعَاءِ، وَلَا یَقُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ: اِنْ شِئْتَ فَاَعْطِنِیْ، فَاِنَّ اللّٰہَ لَا مُسْتَکْرِہَ لَہٗ**.

[کتاب التوحید:7464]

انسؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم اللہ کو پکارو تو پکارنے میں عزم رکھو،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اورتم میں سے ہرگز کوئی یوں نہ کہے: اگرتو چاہے تو مجھے عطا کر دے کیونکہ اللہ کو کوئی بھی مجبور نہیں کرسکتا''۔

بھلائی کرنا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : **كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ.** [كتاب الأدب:6021]

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر بھلائی صدقہ ہے''۔

صلہ رحمی

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: **مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّبْسَطَ لَہُ فِیْ رِزْقِہٖ، وَیُنْسَاَ لَہُ فِیْ اَثَرِہٖ، فَلْیَصِلْ رَحِمَہُ.** [كتاب الادب:5986]

انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو پسند کرتا ہے کہ اس کے لیے اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کے نشان قدم باقی رہیں تو اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے''۔

بیوہ اور مسکین کی خبر گیری کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **اَلسَّاعِیْ عَلَی الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْکِیْنِ کَالْمُجَاھِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوِالْقَائِمِ اللَّیْلَ الصَّائِمِ النَّھَارَ.** [كتاب النفقات:5353]

ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بیوگان اور مساکین کا خدمت گار ہے وہ مجاہد فی سبیل اللہ یا رات کو قیام کرنے اور دن کو روزہ رکھنے والے کی طرح ہے''۔

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

انصاف کرنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **كُلُّ سُلَامٰی مِنَ النَّاسِ عَلَیْهِ صَدَقَةٌ، كُلَّ یَوْمٍ تَطْلُعُ فِیْهِ الشَّمْسُ، یَعْدِلُ بَیْنَ النَّاسِ صَدَقَةٌ.** [کتاب الصلح:2707]

ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے لوگوں کے تمام جوڑوں پر صدقہ ہے اور لوگوں کے درمیان انصاف کرنا بھی صدقہ ہے“۔

اعمال پر دوام

عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **سَدِّدُوْا، وَقَارِبُوْا، وَاعْلَمُوْا اَنْ لَنْ یُدْخِلَ اَحَدَكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ، وَاَنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اَدْوَمُهَا اِلَی اللّٰهِ وَاِنْ قَلَّ.** [کتاب الرقاق:6464]

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سیدھے رہو، میانہ روی اختیار کرو اور جان لو کہ تم میں سے کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر زیادہ دوام ہو، خواہ وہ کم ہو“۔

حیا، ایمان کی شاخ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّوْنَ شُعْبَةً، وَالْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِیْمَانِ.** [کتاب الایمان:9]

ابو ہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے“۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حیا

عَـنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **اِنَّ مِمَّا اَدْرَکَ النَّاسُ مِنْ کَلَامِ النُّبُوَّۃِ: اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ.** [کتاب أحادیث الأنبیاء:3484]

ابومسعودؓ روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’بے شک (پہلے) انبیاؑ کے کلام میں سے لوگوں نے جو پایا (اس میں یہ بھی ہے کہ): جب تم میں حیا نہ رہے تو پھر جو جی چاہے کرو‘‘۔

احسان

عَـنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ کَانَ یَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ، اِذَا اَتَاہُ رَجُلٌ یَمْشِیْ...فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! مَا الْاِحْسَانُ؟ قَالَ: **اَلْاِحْسَانُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ،...**

[کتاب التفسیر:4777]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے جب (اچانک) ایک شخص آپ ﷺ کے پاس چلتا ہوا آیا...تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! احسان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ’’احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے (اللہ) دیکھ رہے ہو پھر اگر یہ نہ ہو سکے کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو تو (خیال رہے کہ) یقیناً وہ تمہیں دیکھ رہا ہے...‘‘۔

مسلمان کون

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ...** [کتاب الایمان:10]

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

’’مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور اس کی زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں...‘‘۔

مومن کون

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ.** [کتاب الایمان:13]

انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ’’تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ نہ چاہے جو وہ اپنے نفس کے لیے چاہتا ہے‘‘۔

دل کی درستگی

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ یَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ: ... **اَلَا وَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ کُلُّهٗ، وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّهٗ، اَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ.** [کتاب الایمان:52]

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ’’...خبردار بے شک جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، جب وہ درست ہوجاتا ہے تو سارا جسم درست ہوجاتا ہے اور جب وہ خراب ہوجاتا ہے تو سارا جسم خراب ہوجاتا ہے، جان لو وہ ٹکڑا دل ہے‘‘۔

عمدہ اخلاق

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمْ یَکُنِ النَّبِیُّ ﷺ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَکَانَ یَقُوْلُ: **اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا.**

[کتاب المناقب:3559]

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فحش گو اور بدزبان نہیں تھے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جب کہ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: ''بے شک تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو''۔

دوسروں کو آسانی دینا

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَبَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا.

[کتاب العلم:69]

انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''آسانی کرو اور سختی نہ کرو، خوش خبری دو اور نفرت نہ دلاؤ''۔

صبر کی حقیقت

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: اَلصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَۃِ الْاُوْلٰی.

[کتاب الجنائز:1302]

انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''حقیقی صبر وہی ہے جو چوٹ / صدمے کے آغاز پر ہو''۔

مصائب ومشکلات گناہ کا کفارہ

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا زَوْجُ النَّبِیِّ ﷺ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: مَا مِنْ مُصِیْبَۃٍ تُصِیْبُ الْمُسْلِمَ اِلَّا کَفَّرَ اللّٰہُ بِھَا عَنْہُ حَتّٰی الشَّوْکَۃِ یُشَاکُھَا. [کتاب المرضی:5640]

نبی کریم ﷺ کی زوجہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو مصیبت بھی کسی مسلمان کو پہنچتی ہے یہاں تک کہ اگر اسے ایک کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ اس کے سبب اس سے (گناہ) مٹا دیتا ہے''۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لوگوں پر رحم کرنا

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ.** [كتاب التوحيد:7376]

جریر بن عبداللہؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا''۔

مومن کی مدد کرنا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا.** [كتاب المظالم:2444]

انسؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے بھائی کی مدد کرو، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم''۔

مسلمان مسلمان کا بھائی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِیْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِیْ حَاجَتِهِ.** [كتاب الاكراه:6951]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ ہی اسے کسی دوسرے کے حوالے کرتا ہے۔ اور جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت (پوری کرنے) میں لگا ہوتا ہے اللہ اس کی ضرورت (پوری کرنے) میں لگا ہوتا ہے''۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مومن کا مومن سے رشتہ

عَنْ اَبِیْ مُوسٰی عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ یَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا** وَ شَبَّکَ ﷺ اَصَابِعَهُ. [کتاب الصلاة:481]

ابوموسیٰؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک ایک مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو قوت پہنچاتا ہے''۔ اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔

مومن کی سمجھداری

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ: **لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَیْنِ.** [کتاب الأدب:6133]

ابو ہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاسکتا''۔

اصل امارت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **لَیْسَ الْغِنٰی عَنْ کَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰکِنَّ الْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ.** [کتاب الرقاق:6446]

ابو ہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''امیری یہ نہیں کہ دنیا کا سامان زیادہ ہو بلکہ دولت مندی تو یہ ہے کہ دل غنی ہو''۔

اپنے سے نیچے والے کو دیکھنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **اِذَا نَظَرَ اَحَدُکُمْ اِلٰی مَنْ فُضِّلَ**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلَيْهِ فِى الْمَالِ وَالْخَلْقِ، فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ. [كتاب الرقاق:6490]

ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی کسی ایسے کو دیکھے جو مال اور صورت میں اس سے بڑھ کر ہے تو اسے ایسے شخص کو دیکھنا چاہیے جو اس سے نیچے ہے، جس پر اس کو فضیلت دی گئی ہے''۔

جنت میں ساتھ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ. [كتاب الأدب:6168]

عبداللہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''(جنت میں) آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ (دنیا میں) محبت کرتا ہے''۔

تحفہ واپس لینا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اَلْعَائِدُ فِىْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِىْ قَيْئِهٖ. [كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها:2621]

ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ہبہ کر کے اسے واپس لینے والا ایسا ہے جیسے کوئی اپنی قے کو چاٹنے والا ہو''۔

کبیرہ گناہ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اَكْبَرُ الْكَبَائِرِ: اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ، اَوْ قَالَ: وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ. [كتاب الديات:6871]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

انس بن مالکؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بڑے گناہ: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، کسی جان کو (ناحق) قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی بات'' یا آپ ﷺ نے فرمایا: ''جھوٹی گواہی دینا''۔

حرام کام

عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّهَاتِ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَوَاْدَ الْبَنَاتِ، وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ. [كتاب الأدب:5975]

مغیرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی، (چیز نہ دینے سے) رکنا، غیر ضروری مانگنا اور لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا حرام قرار دیا ہے، نیز فضول باتوں، کثرت سوال اور مال کے ضائع کرنے کو بھی ناپسند کیا ہے''۔

مردود کام

عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِیْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: لَعَنَ النَّبِيُّ ﷺ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ، وَاٰكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ، وَنَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ، وَلَعَنَ الْمُصَوِّرِيْنَ. [كتاب الطلاق:5347]

عون بن ابی جحیفہؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے جسم گودنے والی اور گودوانے والی، سود کھانے والے اور اسے کھلانے والے پر لعنت کی ہے۔ (اسی طرح) آپ ﷺ نے کتے کی قیمت اور زانیہ کی کمائی سے منع فرمایا ہے، نیز تصویر بنانے والوں پر بھی لعنت کی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مخالف جنس کی مشابہت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: **لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ الْمُتَشَبِّہِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّہَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ.**

[کتاب اللباس:5885]

ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر بھی لعنت کی ہے۔

گھر میں کتے اور تصویر رکھنا

عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِکَۃُ بَیْتًا فِیْہِ کَلْبٌ وَلَا صُوْرَۃٌ.** [کتاب بدء الخلق:3322]

ابوطلحہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو''۔

نشہ حرام

عَنْ عَائِشَۃَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **کُلُّ شَرَابٍ اَسْکَرَ فَھُوَ حَرَامٌ.**

[کتاب الوضوء:242]

عائشہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر وہ مشروب جو نشہ آور ہو، وہ حرام ہے''۔

ظلم

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ: **مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْاَرْضِ شَیْئًا، طُوِّقَہُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِیْنَ.** [کتاب المظالم:2452]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سعید بن زیدؓ روایت کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''جو شخص ظلم سے کسی کی زمین کا کچھ حصہ لے گا تو (قیامت کے دن) اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا''۔

ظلم کا اندھیرا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ**. [کتاب المظالم :2447]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی شکل میں ہوگا''۔

مظلوم کی بددعا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَی الْیَمَنِ، فَقَالَ: **اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهَا لَیْسَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ**.

[کتاب المظالم:2448]

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے معاذؓ کو یمن (کا گورنر بنا کر) بھیجا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''مظلوم کی پکار (بددعا) سے بچتے رہنا کیونکہ اس (بددعا) کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا''۔

دھوکہ دینا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اِنَّ الْغَادِرَ یُرْفَعُ لَهُ لِوَاءٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یُقَالُ: هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ**. [کتاب الأدب:6177]

ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک دغا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

باز کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا اٹھایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی دغا بازی کا (جھنڈا) ہے"۔

بدشگونی

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **لَا عَدْوَی وَلَا طِیَرَةَ، وَیُعْجِبُنِی الْفَالُ الصَّالِحُ، الْکَلِمَةُ الْحَسَنَةُ.** [کتاب الطب:5756]

انسؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "چھوت چھات بے اصل ہے اور بدشگونی کی بھی کوئی حقیقت نہیں، مجھے تو نیک فال پسند ہے، (یعنی) اچھی بات"۔

بدگمانی

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَةَ یَاْثُرُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ، فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ، وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَکُوْنُوْا اِخْوَانًا.**

[کتاب النکاح:5143]

ابو ہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "خود کو بدگمانی سے دور رکھو کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ تجسس نہ کرو، نہ کسی کی ٹوہ لگاؤ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور بھائی بھائی بن جاؤ"۔

مُردوں کو برا بھلا کہنا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّھُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰی مَا قَدَّمُوْا.** [کتاب الجنائز:1393]

عائشہؓ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "مُردوں کو برا بھلا نہ کہو، کیونکہ انہوں نے جو کیا یقیناً وہ اس کا بدلہ پا چکے ہیں"۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

چغل خوری

قَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ.
[كتاب الأدب:6056]

حذیفہؓ کہتے ہیں، میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: ''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

قطع رحمی

عَنْ جُبَيْرَ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ.
[كتاب الأدب:5984]

جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: ''قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

مبغوض انسان

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ. [كتاب المظالم:2457]

عائشہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً لوگوں میں سے سب سے زیادہ مبغوض اللہ کے نزدیک سخت جھگڑالو ہی ہے''۔

مسلمان کو گالی دینا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. [كتاب الأدب:6044]

عبداللہؓ (بن مسعود) روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

غصہ کو قابو میں رکھنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرْعَةِ، اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.**

[کتاب الأدب:6114]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہادر وہ نہیں ہے جو کشتی لڑنے میں غالب ہو جائے بلکہ بہادر تو وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پالے''۔

منافق کی علامات

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **اٰیَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ اِذَا حَدَّثَ کَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَ اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ.** [کتاب الأدب:6095]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب اسے امانت دی جائے تو وہ خیانت کرے''۔

افضل اسلام

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ قَالَ: **تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ.**

[صحیح البخاری، کتاب الایمان: 28]

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم کھانا کھلاؤ اور ان لوگوں کو سلام کرو جنہیں تم پہچانتے ہو اور جنہیں تم نہیں پہچانتے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سلام کے آداب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **یُسَلِّمُ الصَّغِیْرُ عَلَی الْکَبِیْرِ، وَالْمَارُّ عَلَی الْقَاعِدِ، وَالْقَلِیْلُ عَلَی الْکَثِیْرِ.** [کتاب الاستئذان:6231]

ابوہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”چھوٹا بڑے کو، چلنے والا بیٹھنے والے کو اور چھوٹی جماعت، بڑی جماعت کو سلام (کرنے میں پہل) کرے“۔

کھانے کے آداب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: **مَا عَابَ النَّبِیُّ ﷺ طَعَامًا قَطُّ، اِنِ اشْتَهَاهُ اَکَلَهُ، وَاِلَّا تَرَکَهُ.** [کتاب المناقب:3563]

ابوہریرہؓ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے کبھی کسی کھانے سے عیب نہیں نکالا۔ اگر آپ کا دل چاہتا تو اسے کھا لیتے ورنہ اسے چھوڑ دیتے“۔

پینے کے آداب

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْهِ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **اِذَا شَرِبَ اَحَدُکُمْ فَلَا یَتَنَفَّسْ فِی الْاِنَاءِ...** [کتاب الأشربة:5630]

عبداللہ بن ابی قتادہؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی پانی پیے تو برتن میں سانس نہ لے...“۔

دائیں جانب کی اہمیت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: **کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُحِبُّ التَّیَمُّنَ فِیْ طُهُوْرِهِ، وَتَرَجُّلِهِ، وَتَنَعُّلِهِ.** [کتاب اللباس:5854]

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عائشہؓ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ اپنی طہارت کرنے، اپنی کنگھی کرنے اور اپنا جوتا پہننے میں دائیں جانب کو پسند کرتے تھے“۔

فطرت کے پانچ کام

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ: **اَلْفِطْرَۃُ خَمْسٌ: اَلْخِتَانُ، وَالْاِسْتِحْدَادُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْاٰبَاطِ.**
[کتاب اللباس:5891]

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: ”پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: ختنہ کروانا، زیر ناف بالوں کی صفائی کرنا، مونچھیں کترنا، ناخن کاٹنا اور بغلوں کے بال اکھیڑنا“۔

غسل

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **لِلّٰہِ تَعَالٰی عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ حَقٌّ اَنْ یَغْتَسِلَ فِیْ کُلِّ سَبْعَۃِ اَیَّامٍ یَوْمًا.** [کتاب الجمعۃ:898]

ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کا ہر مسلمان پر حق ہے کہ وہ ہر ہفتے میں ایک دن ضرور غسل کرے“۔

وضو

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ صَلَاۃَ اَحَدِکُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰی یَتَوَضَّاَ.** [کتاب الحیل:6954]

ابوہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تم میں سے کسی (ایسے

© AL-FIDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شخص) کی نماز قبول نہیں کرتا جو بے وضو ہو یہاں تک کہ وہ وضو کرلے"۔

مسواک

عَـنْ اَبِـیْ هُـرَيْـرَةَ رَضِـیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **لَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ عَـلٰى اُمَّتِیْ ـ اَوْ لَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى النَّاسِ ـ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ.** [كتاب الجمعة:887]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر میں اپنی امت یا لوگوں پر گراں نہ سمجھتا تو انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم ضرور دیتا"۔

دو قیمتی نعمتیں

عَـنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **نِـعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ.** [كتاب الرقاق:6412]

ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن کے بارے میں اکثر لوگ خسارے میں ڈالے گئے ہیں: تندرستی اور فراغت"۔

بیماری اور شفا

عَـنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَـنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً.** [كتاب الطب:5678]

ابو ہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی دوا نہ اتاری ہو"۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مکھی اور شفا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَقُوْلُ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: **اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِیْ شَرَابِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْمِسْہُ ثُمَّ لِیَنْزِعْہُ، فَاِنَّ فِیْ اِحْدٰی جَنَاحَیْہِ دَاءً وَالْاُخْرٰی شِفَاءً.** [کتاب بدء الخلق:3320]

ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کے مشروب میں مکھی گر جائے تو اسے چاہیے کہ اس کو ڈبو دے، پھر اسے نکال پھینکے کیونکہ اس کے دونوں پروں میں سے ایک میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہے''۔

شفا کی دعا

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ: **کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُعَوِّذُ بَعْضَھُمْ یَمْسَحُہُ بِیَمِیْنِہٖ: اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ، شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا.** [کتاب الطب:5750]

عائشہؓ روایت کرتی ہیں، نبی کریم ﷺ کسی کو اللہ کی پناہ میں دیتے (دم کرتے) وقت اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیرا کرتے (اور کہتے): ''اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے''۔

تین چیزوں میں شفا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ: **اَلشِّفَاءُ فِیْ ثَلَاثٍ: شَرْبَۃِ عَسَلٍ، وَشَرْطَۃِ مِحْجَمٍ، وَکَیَّۃِ نَارٍ، وَاَنْھٰی اُمَّتِیْ عَنِ الْکَیِّ.** [کتاب الطب:5680]

ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، انہوں نے مرفوعًا بیان کیا ہے: ''تین چیزوں میں شفا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہے: شہد پینے، سینگی لگوانے اور آگ سے داغنے میں اور میں اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں"۔

اللہ کی وسعت رحمت

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا قَضَى الْخَلْقَ كَتَبَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ: اِنَّ رَحْمَتِیْ سَبَقَتْ غَضَبِیْ.** [كتاب التوحيد:7422]

ابو ہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "بے شک جب اللہ نے مخلوق پیدا کر لی تو اپنے عرش کے اوپر اپنے پاس لکھ دیا: بے شک میری رحمت میرے غصے پر سبقت لے گئی"۔

جنت اور جہنم کا راستہ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ.** [كتاب الرقاق:6487]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آگ (دوزخ) شہوات سے ڈھانپ دی گئی ہے اور جنت ناپسندیدہ چیزوں سے ڈھانپ دی گئی ہے"۔

اللہ کا دیدار

عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ ﷺ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةً - يَعْنِی الْبَدْرَ - فَقَالَ: **اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ، لَا تُضَامُّوْنَ فِیْ رُؤْيَتِهِ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوْا عَلٰى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا فَافْعَلُوْا...** [كتاب مواقيت الصلاة:554]

جریرؓ سے روایت ہے، ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ ﷺ نے ایک رات چاند یعنی

بدر (چودھویں کا چاند) کی طرف دیکھا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک تم عنقریب اپنے رب کو (روزِ قیامت) اسی طرح دیکھو گے جیسے اس چاند کو تم دیکھ رہے ہو، اسے دیکھنے میں تمہیں کوئی دقت نہیں ہوگی، تو اگر تم استطاعت رکھتے ہو تو طلوعِ آفتاب سے پہلے (فجر کی) اور غروبِ آفتاب سے پہلے (عصر) کی نمازوں سے مغلوب نہ ہو جاؤ (بھاری نہ ہو جائیں)، تو ایسا (ضرور) کرو''....۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن مجید لفظی ترجمہ وتفسیر آڈیوز

قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2007	اردو
فہم القرآن مختصر تفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	ڈاکٹر ادریس زبیر	2013	اردو
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	تیمیہ زبیر	2010	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	تیمیہ زبیر	2012	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	تیمیہ زبیر	2015	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	آمنہ الٰہی	2002	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	حجاب اقبال	2002	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	فرح عباسی	2002	سندھی
فہم القرآن مختصر تفسیر	بسمہ کمال	2002	پشتو

قرآن مجید لفظی ترجمہ، کتب، کتابچے اور کارڈز

قرآن مجید لفظی ترجمہ (دو جلدیں)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردو
قرآن مجید لفظی ترجمہ (مکمل)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید لفظی ترجمہ پارہ 30-1	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ البقرہ (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ یوسف (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ الحجرات (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردو
قرآن مجید منتخب آیات اور سورتیں	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2008	اردو
قرآن کے موتی	زبیدہ عزیز (ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے دورہ قرآن 2014 سے ماخوذ)		

دیگر کتب

علم حدیث	ڈاکٹر محمد ادریس زبیر	2013	اردو
الاربعون النوویہ	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2009	عربی اور اردو
قبر کے تین سوال	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
زبان کی حفاظت	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
تم کب توبہ کرو گے؟	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
نماز کے اذکار	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2018	اردو
قرآن کے فضائل وآداب	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	اردو
قرآن اور احسان	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	عربی اور اردو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس
- تدبر القرآن کورس
- صوت القرآن کورس
- فہم القرآن کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس
- تعلیم القراءات العشرۃ الصغریٰ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس
- حی علی الفلاح کورس
- خط و کتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الھدیٰ انٹرنیشنل سکول** میں مانٹیسوری تا او لیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحی کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہنمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
- میرج بیورو

شعبہ نشرو اشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہنمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشرو اشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **میڈیا پروڈکشن:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلامعاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ **Alhuda Apps**:

- Quran for All
- Quran in Hand
- Learn Quran
- Alhudalive
- Asmaa' Allah al-Husna
- Quranic & Masnoon Duas
- Wa Iyyaka Nastaeen
- Dua Kijiay
- Supplications for Traveling
- Sonay Jagnay Kay Azkaar
- Zad e Rah
- Miftah Al-Quran pro
- Miftah Al-Quran
- My Alhuda Online

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com
☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/
☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmiofficial/
☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

TM

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”اللہ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے

اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے...“۔

[صحیح البخاری:71]

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

ISBN 978-969-690-028-3
04010142

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.